سوال

ان میں(زکوٰۃ 151) ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری بیوی کے پاس سونے کے زیورات ہیں جنہیں وہ پہنتی ہے اور یہ نصاب کے بقدر ہیں، کیاان میں زکوٰۃ واجب ہے ؟ کیاان کی زکوٰۃ مجھ پرواجب ہے یامیری بیوی پر؟ کیازکوٰۃ زیورات ہی میں سے اداکی جائے یاان کی قیمت لگاکراس کے مطابق زکوٰۃ اداکی جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد!

سونے اورچاندی کے زیورات میں زکوٰۃ واجب ہے جب کہ ان کاوان نصاب کوپہنچ جائے، سونے کانصاب بیس مثقال اورچاندی کاایک سوچالیس مثقال ہے سعودی عرب میں موجودہ مروجہ پیمانے کے مطابق سونے کانصاب،۷/۳/۱۱اشرفی (گنی) ہے لہٰذاجب سونے کے زیورات کاوزن،۷/۳/۱۱اشرفی (گنی چاندی کانصاب موجودہ سعودی کرنسی میں ۵۶ریال ہے لہٰذاجب چاندی کے زیورات ۵۶سعودی ریال یااس سے زیادہ قہمت کے ہوں توان میں زکوٰۃ واجب ہے، سونے، چاندی اورسامان تجارت میں چالیسواں حصہ زکوٰۃ واجب ہے یعنی ایک سومیں سے ڈھائی اورایک ہزارمیں سے پچیس روپے ہیں، اس سے زیاد زکوٰۃ زیورات کی مالکہ پرواجب ہے، اگراس کی اجازت سے اس کی طرف سے اس کاشوہریاکوئی اورزکوٰۃاداکردے تواس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے، یہ واجب نہیں کہ زکوٰۃ زیورات ہی کی صورت میں اداکی جائے بلکہ اس کی قیمت میں سے بھی اداکی جاسکتی ہے، جب ایک سال گزرجائے توسال پوراہونے پربازار

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

260

محدث فتویٰ